روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر10/اکتوبر2011ء11ذیقعد1432ہجری10/اخاء1390ھش جلد61-96نمبر232

اللہ تمہیں آگاہ کرے گا

اورتو کہہ دے کہ تم عمل کرتے رہو۔ پس اللہ تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہے اور اس کا رسول بھی اور سب مومن بھی۔ اور تم (بالآخر) غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس سے آگاہ کرے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

(سورۃ توبہ:105)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے اور فرمایا کہ ایسا زلزلہ ہوگا جو نمونہ قیامت ہوگا۔ بلکہ قیامت کا زلزلہ اس کو کہنا چاہئے جس کی طرف سورۃ اذا زلزلت .... اشارہ کرتی ہے لیکن میں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا۔ ممکن ہے یہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دکھلاوے جس کی نظیر کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ ہاں اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر نہ ہو اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تو اس صورت میں میں کاذب ٹھہروں گا۔ مگر میں بار بار لکھ چکا ہوں کہ یہ شدید آفت جس کو خداتعالیٰ نے زلزلہ کے لفظ سے تعبیر کیا ہے صرف اختلاف مذہب پر کوئی اثر نہیں رکھتی اور نہ ہندو یا عیسائی ہونے کی وجہ سے کسی پر عذاب آسکتا ہے اور نہ اس وجہ سے آسکتا ہے کہ کوئی میری بیعت میں داخل نہیں یہ سب لوگ اس تشویش سے محفوظ ہیں۔ ہاں جو شخص خواہ کسی مذہب کا پابند ہو جرائم پیشہ ہونا اپنی عادت رکھے اور فسق وفجور میں غرق ہو اور زانی، خونی، چور ظالم اور ناحق کے طور پر بداندیش، بدزبان اور بدچلن ہو اس کو اس سے ڈرنا چاہئے اور اگر توبہ کرے تو اس کو بھی کچھ غم نہیں اور مخلوق کے نیک کردار اور نیک چلن ہونے سے یہ عذاب ٹل سکتا ہے قطعی نہیں ہے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ، روحانی خزائن جلد21 صفحہ151)

ضرورت کارکنان درجہ دوم

صدر انجمن احمدیہ میں محرر کے طور پر ملازمت کے خواہشمند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ:۔

1۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم از کم 45% نمبر حاصل کئے ہوں یعنی 495 ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیدوار کیلئے InPage اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے۔

4۔ صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت مند اور تندرست ہوں گے۔

5۔ جو دوست صدر انجمن میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کیلئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے 13 نومبر 2011ء کو امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔

6۔ نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

☆ قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ
☆ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ
☆ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات
☆ مضمون:۔ بابت عقائد جماعت احمدیہ۔
☆ نظم از درثمین (شان اسلام)
☆ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ
☆ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات
☆ امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہوگا۔ اور اردو InPage کمپوزنگ میں رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا ملازمت کیلئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔ تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں کامیابی کی

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

17/اکتوبر 2011ء

12:45 am ریئل ٹاک
1:00 am پُرکشش کینیڈا
1:30 am حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ
2:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
3:15 am رفقائے احمد
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:10 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:45 am لقاء مع العرب
7:45 am پُرکشش کینیڈا
8:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
9:20 am رفقائے احمد
10:00 am فیتھ میٹرز
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm سیرت النبی ﷺ
12:50 pm گلشن وقف نو
2:00 pm فرنچ ملاقات پروگرام
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:50 pm زندہ لوگ
6:15 pm بنگلہ سروس
7:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
8:20 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:05 pm درس حدیث
9:20 pm راہ ھدیٰ
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm عربی سروس

18/اکتوبر 2011ء

12:35 am لقاء مع العرب
1:35 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am گلشن وقف نو
3:15 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
5:05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am سیرت النبی ﷺ
6:00 am تلاوت قرآن کریم
6:20 am ان سائیٹ
6:30 am لقاء مع العرب
7:35 am سیرت النبی ﷺ
8:15 am فرنچ پروگرام
9:15 am صلوٰۃ کی اہمیت
10:15 am جلسہ سالانہ یو کے 2009ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am ان سائیٹ
12:00 pm Unity of God
12:10 pm یسرنا القرآن
12:40 pm گلشن وقف نو
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سندھی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm زندہ لوگ
5:55 pm ان سائیٹ
6:05 pm بنگلہ سروس
7:05 pm خدام الاحمدیہ اجتماع 2007ء
8:05 pm یسرنا القرآن
8:30 pm تاریخی حقائق
9:25 pm راہ ھدیٰ
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)

19/اکتوبر 2011ء

12:35 am عربی سروس
1:35 am ان سائیٹ
1:50 am گلشن وقف نو
3:05 am خدام الاحمدیہ اجتماع
4:05 am ریئل ٹاک
5:10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am یسرنا القرآن
6:30 am لقاء مع العرب
7:35 am عربی سیکھئے
8:30 am Unity of God
8:45 am سوال و جواب
9:55 am خدام الاحمدیہ اجتماع
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور دعائے مستجاب
11:50 am یسرنا القرآن
12:15 pm حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
12:50 pm چلڈرن کلاس
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سواحیلی سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm زندہ لوگ
6:05 pm خطبہ جمعہ 23 دسمبر 2005ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:15 pm دعائے مستجاب
9:00 pm ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
9:35 pm فقہی مسائل
10:15 pm دعائے مستجاب
11:05 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm خدام الاحمدیہ اجتماع

20/اکتوبر 2011ء

12:10 am ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
12:30 am دعائے مستجاب
1:05 am ریئل ٹاک
2:10 am فقہی مسائل
2:50 am چلڈرن کلاس
3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2005ء
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:15 am لقاء مع العرب
7:15 am فقہی مسائل
7:50 am حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:20 am دعائے مستجاب
8:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 دسمبر 2005ء
9:50 am جلسہ سالانہ یو کے 2006ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:20 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:25 pm یسرنا القرآن
1:05 pm فیتھ میٹرز
2:15 pm قرآنک آرکیالوجی
2:50 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm پشتو سروس
4:45 pm تلاوت قرآن کریم
4:55 pm بنگلہ سروس
6:00 pm زندہ لوگ
6:55 pm ترجمۃ القرآن
7:55 pm قرآنک آرکیالوجی
8:30 pm خلافت کا سفر
9:15 pm یسرنا القرآن
9:40 pm فیتھ میٹرز
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm جلسہ سالانہ یو کے 2006ء

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پرتگال)

لجنہ اماء اللہ پرتگال کا چھٹا سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ پرتگال کو اپنا چھٹا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ اجتماع مورخہ 10/ جولائی 2011ء کو احمدیہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔

اجتماع کا آغاز صبح دس بجے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرمہ صدر صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کو کچھ ہدایات دینے کے بعد دعا کروائی جس کے بعد علمی مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

علمی مقابلہ جات میں حفظ قرآن، تقاریر، نظم اور دینی معلومات کا مقابلہ ہوا۔ جس میں تمام ممبرات نے بڑی خوشی اور دلجمعی سے حصہ لیا۔

بعد ازاں تقریباً دو بجے کھانے کا وقفہ ہوا جس کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کی گئیں۔

کھانے کے وقفے کے بعد اجلاس دوم کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد فی البدیہہ تقاریر کا مقابلہ شروع ہوا جس میں سات ممبرات نے حصہ لیا۔ تقاریر کے مقابلہ کے بعد بیت بازی کا مقابلہ ہوا۔

اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کے مقابلے شروع ہوئے۔ اس میں معیار اول کے بعد سات سال کی بچیوں کے لئے معیار صغیر کے تحت حسنِ قراءت، حفظ قرآن اور تقاریر کے مقابلے کروائے گئے۔

معیار دوم میں ناظرہ قرآن کریم، حفظ قرآن نظم اور تقریر کے مقابلہ جات ہوئے۔

معیار سوم میں حفظِ قرآن اور تقریر کے مقابلہ جات کروائے گئے۔

معیار صغیر کے تحت سات سال سے کم عمر بچیوں کے مقابلہ جات ہوئے۔

اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کے لئے ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے جن میں پارسل گیم، مشاہدہ معائنہ اور میوزیکل چیئر کے مقابلے ہوئے۔

پروگرام کے اختتام پر ممبرات لجنہ و ناصرات میں انعامات تقسیم کئے گئے اور آخر پر محترمہ صدر صاحبہ نے خطاب کیا جس میں انہوں نے پردہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ اس اجتماع کا اختتام ہوا۔

اس اجتماع میں لجنہ اور ناصرات کی کل حاضری 28 تھی جبکہ ایک پرتگیزی عیسائی خاتون بھی شامل تھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے علم، تقویٰ اور اخلاص کو مزید بہتر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 9 ستمبر 2011ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

تقریب سنگ بنیاد بیت الاحد بروکسال، حضور انور کا خطاب اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ایک روز قبل لندن سے مکرم مرزا رشید احمد صاحب بڑی تعداد میں دفتری ڈاک لے کر فرینکفرٹ (جرمنی) پہنچے تھے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ایک مہمان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی درج ذیل جماعتوں سے فیملیز بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچی تھیں۔

،Rodermark ،Frankfurt ،Mannheim ، Wernau ،Kassel Gross ،Ratingen ،Schluchtern ،Offenbach ،Oberursel ،Umstadt ،Russelheim ،Nurnberg ،Ginsheim ،Giessen ،Bielefeld Bietigheim ،Wiesbaden ،Wetzler

آج مجموعی طور پر 22 فیملیز کے 79 افراد اور 12 سنگل افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والوں میں پاکستان سے آنے والی ایک فیملی بھی شامل تھی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں پیارے آقا کی دعاؤں اور شفقتوں کا مورد بنتے ہوئے کمرہ ملاقات سے باہر آیا اور پیارے آقا کے قرب کے ان لمحات کی ہمیشہ ساتھ رہنے والی یادوں کو لئے ہوئے رخصت ہوا۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں سب کے لئے مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

20 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

Bruchsal کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق بروکسال (Bruchsal) شہر میں بیت الاحد کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح دس بجکر چالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Bruchsal کے لئے روانگی ہوئی۔ اس شہر کا بیت السبوح فرینکفرٹ سے فاصلہ 130 کلومیٹر ہے اور یہ جرمنی کے صوبہ Baden-Wurttemberg میں واقع ہے اور امسال 2011ء میں جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ Karlsruhe شہر میں منعقد ہوا تھا۔ یہاں سے بیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ دس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Bruchsal شہر میں اس جگہ پہنچے جہاں بیت کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ مقامی جماعت نے اس قطعہ زمین پر مارکی لگا کر تقریب کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے، صدر جماعت Bruchsal مکرم مبشر احمد صاحب اور مکرم مقصود احمد علوی صاحب ریجنل معلم سلسلہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس دوران احباب جماعت مسلسل نعرے بلند کرتے رہے۔ خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں اور بچیاں خیر مقدمی دعائیہ نظمیں پیش کر رہی تھیں۔ اس جماعت کے لئے آج خوشی و مسرت اور عید کا دن تھا۔ ان کا پیارا آقا پہلی مرتبہ ان میں رونق افروز تھا۔ خوش نصیب تھے یہ لوگ کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان کی پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔ آج کا دن اس جماعت کے لئے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی بنیاد رکھی جا رہی تھی اور آئندہ اسی گھر سے انشاء اللہ العزیز اس سارے علاقہ میں دین کا حقیقی پیغام پہنچنا ہے اور فتوحات کے لئے دروازے کھلنے ہیں۔

بیت کی تقریب سنگ بنیاد

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں سنگ بنیاد رکھے جانے کے تعلق میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مقصود احمد علوی صاحب معلم سلسلہ نے پیش کی اور بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم فیضان احمد نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔

میئر کا ایڈریس

بعد ازاں Bruchsal شہر کی میئر Cornelia Petzold-Schick نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے سب سے پہلے یہاں سب آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ میئر نے بتایا کہ Bruchsal ایک ملٹی کلچرل شہر ہے اور اس میں سو سے زائد قوموں کے لوگ آباد ہیں اور سب امن سے رہتے ہیں۔ احمدیہ جماعت بھی اس شہر کا حصہ ہے۔ جماعت احمدیہ مختلف پروگراموں اور Events میں شامل ہوتی رہتی ہے۔

میئر موصوفہ نے بتایا کہ ابھی کچھ عرصہ قبل ہی مجھے جماعت کی انتظامیہ کے ساتھ ایک بچوں کے کھیل کے میدان میں ایک درخت لگانے کا موقع ملا جو جماعت کی طرف سے ہمیں دیا گیا تھا۔

میئر نے کہا کہ مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوتی ہے کہ جماعت یہاں کے انٹرنیشنل City Festival میں بھی شامل ہوتی ہے۔ ان باتوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ ہمارے معاشرہ کا حصہ ہے اور Bruchsal شہر کے تمام پروگراموں اور Events میں حصہ لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج میں اپنی دوسری مصروفیات اور Appointments چھوڑ کر یہاں جماعت کے پروگرام میں آئی ہوں۔

میئر نے کہا جب اتنی مختلف اقوام کے لوگ ایک جگہ اکٹھے رہتے ہوں، تو اکٹھے رہنے کے کچھ قانون بھی ہوتے ہیں جس پر سب کا عمل کرنا ضروری ہوتا ہے وگرنہ امن میں رہنا ممکن نہیں ہوتا۔ پھر اتنی مختلف اقوام کا ایک جگہ باہم مل جل کر رہنا اس صورت میں ممکن ہوتا ہے جب سب زبان کو جانتے ہوں اور سب ایک دوسرے کے کلچر سے سیکھ رہے ہوں۔ کسی کو ایک دوسرے سے چھپ کر نہیں رہنا چاہئے بلکہ اکٹھے مل کر رہنا چاہئے۔ آج میں بطور شہر کی نمائندہ آپ کی جماعت کی شکرگزار ہوں کہ آپ لوگ رابطہ میں ہماری طرف آگے بڑھے، اپنی اس بیت کی تعمیر کے لئے ہمارے پاس آئے نہ کہ خاموشی سے بیت کی تعمیر کا پروگرام بنایا۔

میئر نے کہا آج آپ اس جگہ اپنی ایک بیت بنانا چاہ رہے ہیں۔ اس کا پلاٹ آپ کی ملکیت ہو چکا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ابھی کچھ رکاوٹوں کا آپ کو سامنا کرنا پڑے اور ابھی اس کی تعمیر میں لمبا سفر باقی ہے۔ میئر نے کہا آج اس فنکشن میں جہاں آپ کے خلیفہ بھی موجود ہیں۔ آپ صحیح راستہ پر ہیں۔ Bruchsal میں آپ کا یہ بیت بنانا یہ بھی واضح کر رہا ہے کہ آپ اس شہر میں مستقل سکونت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس طرح ہمارے درمیان دوستی کا ایک مضبوط رشتہ قائم ہو جائے گا۔

میئر نے اپنے ایڈریس کے آخر پر کہا میری خواہش ہے کہ آپ کا یہ پراجیکٹ کامیاب رہے اور آپ کو کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

امیر جرمنی کا ایڈریس

میئر کے اس ایڈریس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

امیر صاحب جرمنی نے Bruchsal شہر کا

تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اس شہر کا رقبہ 35.92 مربع میل ہے اور اس کی آبادی 43 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں اس شہر کا اسی فیصد حصہ تباہ ہو گیا تھا۔ اس شہر میں یہودی مذہب کا اپنا قبرستان بھی ہے اور ترکیوں کی ایک مسجد اور نماز سنٹر بھی ہے۔ امیر صاحب نے بتایا اس شہر کی ایک خصوصیت یہاں کا ایک خاص کھانا بھی ہے۔

اس شہر میں جماعت کا تعارف کرواتے ہوئے امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ 1986ء میں کچھ احمدی احباب اس علاقہ میں آئے۔ جس کے بعد 1988ء میں چھ اور احمدی احباب شہر کے اندر رہائش پذیر ہوئے۔ 1990ء میں یہاں باقاعدہ جماعت قائم کی گئی۔ اس وقت جماعت کی تعداد 45 تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں 250 افراد پر مشتمل جماعت قائم ہو چکی ہے۔

جماعت Bruchsal کے مقامی حکام اور پولیس کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور یہاں کے احمدی طلباء کا تعلیمی معیار بھی اچھا ہے۔

بیت کے لئے جو پلاٹ خریدا گیا ہے اس کا رقبہ 1820 مربع میٹر ہے اور یہ دو لاکھ باسٹھ ہزار تین صد پچاس یورو میں خریدا گیا تھا۔ خواتین نے خاص طور پر مالی قربانی پیش کی ہے جس میں 25 ہزار یورو کے زیور بھی پیش کئے۔ امیر صاحب نے بتایا کہ صدر صاحب جماعت Bruchsal نے اپنے جماعت کے بعض ممبران کے ساتھ بیت السبوح آ کر ایک لاکھ 45 ہزار یورو کی رقم پیش کی۔ یہاں کی جماعت اس بیت کے لئے مالی قربانی کر رہی ہے۔

بیت کا پلاٹ شہر کے اندر ہے اور یہاں کے ریلوے سٹیشن سے صرف 10 منٹ کی پیدل مسافت پر ہے۔

23 فروری 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کا نام بیت الاحد رکھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا:

حضور انور کا خطاب

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

الحمد للہ کہ آج بروکسال کی جماعت کو یہاں اس لئے جمع ہونے کی توفیق مل رہی ہے کہ یہ اپنے لئے ایک عبادت گاہ تعمیر کریں۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے جس کے لئے، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی تھی اور دیواریں اٹھائی تھیں اور وہ یہ تھا کہ خدا تعالیٰ کی عبادت خود بھی کریں اور اپنی نسلوں میں بھی اس عبادت کے مضمون کو، اس عبادت کی عادت کو جاری رکھیں۔ اس تعلیم کو جاری رکھیں جو خدا تعالیٰ نے انسان کو دی ہے۔ اس مقصد کو جاری رکھیں جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔

پس ہماری (بیوت) جہاں بھی تعمیر ہوتی ہیں، اس مقصد کے لئے ہوتی ہیں کہ خدائے واحد کی عبادت کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مخلوق کے حق بھی ادا کئے جائیں۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جب یہ (بیت) تعمیر ہو گی تو اس مقصد کو یہاں رہنے والا ہر احمدی اپنے پیش نظر رکھے گا اور اسی نیت سے آپ لوگ اس (بیت) کی تعمیر میں حصہ بھی لیں گے جو مقصد آپ نے تلاوت میں، دعاؤں میں سنا۔ اللہ کرے کہ یہ تعمیر جلد مکمل ہو جائے اور آپ لوگ اس مقصد کو پورا کرنے والے بھی ہوں۔

میئر صاحبہ نے بھی تقریر کی، اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک تو یہ بات میں ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ تعمیر کے لحاظ سے بھی، آرکیٹکچر کے لحاظ سے بھی، ان کے علاقہ میں یہ ایک اچھا اضافہ ہو گا، ایک اچھی عمارت کا اضافہ ہو گا اور جب اس کی تعمیر مکمل ہو جائے گی تو اس خوبصورت عمارت کو دیکھ کے ان کو کسی قسم کی مایوسی نہیں ہو گی اور صرف عمارت ہی نہیں بلکہ جب یہ عمارت بن جائے گی اور یہاں کے لوگوں کو، یہاں کے احمدیوں کو ایک مرکز مل جائے گا۔ جب یہاں آئیں گے اور مجھے امید ہے جس طرح ہمیشہ ہر احمدی کا یہ طریق رہا ہے اور یہی ہماری تعلیم ہے کہ جب (بیت) میں آؤ تو محبت اور پیار کے جذبات لے کر آؤ۔ اپنے خدا کے لئے بھی جس کی عبادت کرنی ہے اور اس مخلوق کے لئے بھی جو خدا تعالیٰ کی مخلوق ہے۔

پس امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس (بیت) کی تعمیر کے بعد میئر صاحبہ کے یا لوگوں کے جو Concern ہیں، بعض تحفظات ہیں کہ پتہ نہیں ......کی (بیت) بن جائے گی تو کیا حال ہو گا۔ وہ کوئی اگر ہیں بھی، تو دور ہو جائیں گے۔

میئر صاحبہ نے یہ بتایا کہ آپ کو یہ جگہ مل گئی ہے اور آپ بنیاد بھی رکھ رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے وہ یہاں تشریف بھی لائی ہیں اور یہ علاقہ کے لوگوں کو بھی پتہ ہے اور کونسل کو بھی پتہ ہے، میئر کو بھی پتہ ہے کہ (بیت) یہاں تعمیر ہونی ہے لیکن پھر میئر صاحبہ نے فرمایا کہ اس کا ابھی ایک لمبا سفر طے ہونا باقی ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ آج بنیاد رکھ لی تو مراحل طے ہو گئے اور فوراً (بیت) بننی شروع ہو جائے گی۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا (دین) کی تعلیم یہ ہے کہ ہم نے ایک خدا کی عبادت کرتے ہوئے محبت پیار کا پیغام پہنچانا بھی ہے، اس کا اظہار بھی کرنا ہے۔ اپنے لوگوں کے لئے بھی اور علاقہ کے لوگوں کے لئے بھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا مقصد ہی یہ ہے کہ اس کی عبادت کے ساتھ ساتھ، اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مخلوق کا بھی حق ادا کیا جائے۔ اس لئے اگر کوئی روکیں پڑ سکتی ہیں مزید اس کے نقشوں کی منظوری میں یا تعمیر کی اجازت میں تو میئر کے پاس بڑے اختیار ہوتے ہیں ان کے جو کونسلر ہیں ان کے پاس آئیں گے۔ اگر وہ دیکھ رہی ہیں کہ احمدی لوگ پُرامن شہری ہیں اور (بیت) کا مقصد ہی یہ ہے کہ ایک خدا کی عبادت کے لئے ایک جگہ تعمیر کی جائے جس میں لوگ اکٹھے ہوں اور جیسا کہ میں نے کہا اللہ سے محبت کا اظہار کرنے والے ہوں اور بندوں سے بھی محبت کا اظہار کرنے والے ہوں۔

تو اس چیز کو دیکھ کر امید ہے کہ وہ اپنے کونسلرز کو بھی قائل کریں گی اور علاقہ کے لوگوں کو بھی قائل کریں گی۔ اگر وہ چاہیں تو گو کہ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ ابھی لمبا سفر ہے جو تمہیں طے کرنا ہے لیکن اس سفر کو چھوٹا بھی کر سکتی ہیں اور مجھے امید ہے کہ وہ جلد سے جلد اس کو چھوٹا کرنے کی کوشش کریں گی۔

امیر صاحب نے اپنی تقریر میں کھانے کی ایک ڈش کی مثال دی۔ جو میں سمجھا ہوں نام تو انہوں نے جرمن میں لیا تھا لیکن میرا خیال ہے (Asparagus) اس کو انگلش میں کہتے ہیں۔ تو یہ اس علاقے کی ایک مشہور ڈش ہے۔ گویا کہ اس علاقے میں خوراک اور ایک مادی مائدہ مہیا ہے اور ویسے بھی ان ملکوں میں بکثرت مہیا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو سب سے اہم خوراک ہے وہ روحانی مائدہ ہے اور روحانی مائدہ ہی ہے جو انسان کی روح کی غذا بن کر اس کا خدا تعالیٰ سے بھی تعلق پیدا کرتا ہے اور اس کو بندوں کے حق ادا کرنے والا بھی بناتا ہے۔

پس انشاء اللہ تعالیٰ یہ (بیت) جو ہے یہ اس روحانی مائدہ کے پیدا کرنے اور اس کے اظہار کا اور اس کے مہیا کرنے کا، اپنے لوگوں میں بھی اور غیروں میں بھی ذریعہ بنے گی۔

اور اسی دعا کے ساتھ ہمیں اس (بیت) کی بنیاد رکھنی چاہئے کہ اللہ کرے کہ یہ (بیت) اپنے لوگوں کے لئے بھی اور علاقہ کے لوگوں کے لئے بھی روحانی مائدہ کا کردار ادا کرنے والی ہو۔

میئر صاحبہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے پارک میں ایک درخت لگایا جو جماعت کی طرف سے دیا گیا تھا۔ یہ درخت بھی ایک ظاہری اظہار ہے اس بات کا کہ ہم لوگوں میں مل جل کر ان کی خوشحالی کے لئے ماحول کی صفائی کے لئے کوشش کرتے ہیں اور آجکل سبزے کا اور گرین ہاؤسز کا بڑا چرچا ہے۔ اس کے لئے دنیا کوشش کر رہی ہے۔ ماحول میں جو پولوشن ہے اس کو صاف کرنے کے لئے کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ شجرکاری کی جائے، درخت لگائے جائیں۔ کم سے کم ایسی چیزوں کا استعمال کیا جائے جو ماحول اور فضا کو Polute کرنے والے ہیں۔ کاروں کی گرمی ہے، بجلی کی، انرجی کی گرمی ہے۔ اسی لئے مختلف قسم کی انرجی کا بھی آجکل بڑا شور اٹھتا ہے۔ تو جیسا کہ میں کہہ رہا تھا کہ یہ درخت ایک ظاہر اظہار ہے اس بات کا کہ ہم یہاں کے لوگوں کی بھلائی چاہتے ہیں اور جب انشاء اللہ تعالیٰ یہ (بیت) بنے گی تو پھر اس کا مزید اظہار شروع ہو گا کہ یہ ایک درخت نہیں بلکہ یہاں اس (بیت) سے محبت اور امن اور بھائی چارے کے بیشمار درخت لگیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس (بیت) کے بننے سے علاقے کے لوگوں کے تحفظات جو ہیں وہ دور ہوں گے۔

امیر صاحب نے ایک بات Rules and Laws of Islam کی کی ہے۔ اس سے بھی کسی قسم کی کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے۔ ہمیں بہر حال احمدیوں کو تو نہیں ہے۔ یہاں جو دوسرے ہیں ان کو بھی بتا دوں کہ اسلام کا قانون یہی ہے کہ جو حکومت وقت ہے اس کے جو قوانین ہیں ان کی پابندی کرو اور آج یہی خوبی جماعت احمدیہ کی ہے کہ دنیا میں کہیں بھی چلے جائیں، آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو سو کے قریب ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے اور یہ خوبی ہے ہر ملک کے ہر قوم کے احمدی کی کہ وہ ہمیشہ قانون کا پابند رہا ہے کیونکہ (دین) نے اس کو یہی سکھایا ہے کہ تم نے حکومت وقت کی پابندی کرنی ہے سوائے ایک بات کے، جہاں تمہیں وہ خدا کی عبادت کرنے سے روکیں۔ وہاں یہ تمہارا مذہب، اپنے دل کا اور خدا کا معاملہ ہے۔ وہاں تم نے اپنے مذہب کی پابندی کرتے ہوئے اللہ کا حق ادا کرنا ہے کیونکہ یہ اللہ کا حق ہے لیکن اس حق کے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ تم نے بندوں کے حق بھی ادا کرنے ہیں اور قانون کی پابندی کرنی ہے۔ سوائے جیسا کہ میں نے کہا کہ اگر کوئی قانون یہ روکتا ہے جس طرح کہ بعض ملکوں میں احمدیوں پر پابندیاں ہیں کہ نمازیں نہیں پڑھنی، (بیت) میں نہیں جانا، ......کو...... نہیں کہنا۔ وہاں ہم صرف اس حد تک قانون کی پابندی نہیں کرتے کہ ہم نمازیں پڑھتے ہیں، خدا کو مانتے ہیں، اس کے آگے جھکتے ہیں لیکن جہاں تک ملک کے باقی قوانین ہیں، باوجود اس کے کہ ظالمانہ قوانین ہیں۔ احمدی ان ظالمانہ قوانین کی بھی پابندی کرتے ہیں اور یہ خوبصورتی ہے دنیا میں ہر جگہ احمدی کی اور ہر قوم کے احمدی کی اور میں یہ مثال ہر جگہ دیا کرتا ہوں کہ احمدی ہمیشہ قانون کا پابند ہے، ملکی قانون کا پابند ہے اور رہے گا اور یہی اس کی خوبصورتی ہے اور اگر وہ نہ ہو تو جماعت خود اس کے خلاف ایکشن لیتی ہے۔ خلیفہ وقت خود

اس کے خلاف ایکشن لیتا ہے۔

پس یہ (دین) کی ایک ایسی خوبصورت تعلیم ہے جس کا کوئی مقابلہ نہیں۔ بلکہ آنحضرت ﷺ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ تمہارے وطن کی محبت تمہارے ایمان کا حصہ ہے اور محبت اسی صورت میں قائم رہ سکتی ہے جب اس ملک کے قوانین کی پابندی کی جا رہی ہو۔

پس ہم اس ملک کے، اس شہر کے وہ شہری ہیں جنہوں نے ہر حال میں قوانین کی پابندی کرنی ہے اور انشاء اللہ کریں گے اور جب یہ (بیت) بنے گی تو جیسا کہ میں نے کہا کہ میئر صاحب کو بھی پتہ چلے گا، علاقہ کے لوگوں کو بھی پتہ چلے گا، کیونکہ اس خوبصورتی سے ہم قوانین کی پابندی کرنے والے ہیں بلکہ اس کا اظہار نکھر کر اور خوبصورت بن کر سامنے آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کرے کہ جلد اس کی تعمیر کی اجازت مل جائے اور (بیت) کی تعمیر ہو اور تعمیر مکمل ہو کر افتتاح بھی اس کا جلدی ہو تاکہ اس علاقہ میں ......احمدیت کا نام ایک خوبصورت سمبل کے طور پر ابھرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب بارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

بیت کا سنگ بنیاد

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں بیت کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے دوسری اینٹ رکھی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی، عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم مسعود احمد علوی صاحب (ریجن معلم سلسلہ)، چوہدری افتخار احمد صاحب (نائب صدر اول) برائے نمائندہ صدر انصار اللہ جرمنی، مکرم فیضان اعجاز صاحب (نائب صدر خدام الاحمدیہ) برائے نمائندہ صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی محترمہ امۃ الحی صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، مکرم حمید اللہ ظفر صاحب (نیشنل سیکرٹری تحریک جدید)، مکرم مبشر احمد صاحب (صدر جماعت Bruchsal)، محمد الیاس بٹ صاحب (سیکرٹری جائیداد بروکسال)، مکرم سعید احمد صاحب (زعیم انصار اللہ بروکسال)، محترم ہبۃ المنان صاحب (قائد مجلس بروکسال ویسٹ)، مکرم اعجاز احمد بابر صاحب (قائد مجلس بروکسال OST)، محترمہ نزہت نعیم صاحبہ (صدر لجنہ بروکسال)، عزیزم ہشام احمد (طفل وقف نو)، عزیزہ ساجدہ ندیم (واقفہ نو)

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں مقامی جماعت نے اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں اور تمام جماعت کے لئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کی طرف تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ خواتین اس دوران شرف زیارت سے فیضیاب ہوتی رہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت تمام بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں لوکل مجلس عاملہ Bruchsal جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ اس دوران تمام بچے ایک قطار میں کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر یہاں کی لوکل پولیس نے بہت تعاون کیا اور پولیس کی دو گاڑیاں موقع پر موجود رہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد اور روانگی پر راستہ وغیرہ کلیئر کیا۔

ایک بجکر پندرہ منٹ پر یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی اور دو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

دو بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت تشریف لا کر نماز ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 33 فیملیز کے 73 افراد اور دس سنگل افراد مجموعی طور پر 83 افراد نے شرف ملاقات پایا۔

جرمنی کی درج ذیل جماعتوں سے ملاقات کے لئے آنے والی فیملیز لمبے سفر طے کر کے بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچی تھیں۔

Mainz، Grossgerau، Pulheim، Bocholt، Lampertheim، Reutlingen، Russelsheim، Ginsheim، Waiblingen، Gaggenau، Reinheim، Walldorg، Heideberg، Offenbach اور Frankfurt۔

آج ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا سے آئے ہوئے ایک دوست نے بھی شرف ملاقات پایا۔

سب فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بڑے سکول جانے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

بروکسال سے شائع ہونے والے ایک مقامی اخبار Badische Neuste Nachrichten نے بیت الاحد کے سنگ بنیاد کی تقریب کی خبر ''یہ نئی (بیت) روحانی غذا کا کام دے گی'' کے عنوان سے شائع کی۔

اس خبر کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

گزشتہ روز Eisenbahnstrabe یعنی وہ سڑک جہاں (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ اس کو دو ڈیوٹی دینے والے والنٹیئرز نے عارضی طور پر بند کر دیا تھا۔ اس کی وجہ احمدیہ...... جماعت کی...... بیت الاحد کا سنگ بنیاد تھا۔ 1986ء سے بُرخزال میں جماعت احمدیہ قائم ہے۔

سنگ بنیاد کی یہ تقریب سخت پہرہ تلے ہوئے جس کی ایک وجہ جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ، جس کی بنیاد انڈیا میں پڑی کی موجودگی بھی تھی۔ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے خود تشریف لائے جن کا بُرخزال کی میئر Cornelia Petzold-Schick نے استقبال کیا۔ میئر صاحبہ بھی (بیت) کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہوئیں۔ پولیس نے حفاظت کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔

میئر صاحبہ نے اپنے استقبالیہ ایڈریس میں جماعت احمدیہ کے فعال ہونے کی تعریف کی جو بُرخزال شہر میں معاشرہ کا فعال حصہ بننے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ جماعت کی یہاں (بیت) کی تعمیر کے ارادہ سے اسے یہ یقین ہے کہ جماعت مستقل طور پر بُرخزال میں سکونت اختیار کرنا چاہتی ہے۔

میئر صاحبہ کے بعد امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنے خطاب میں جماعت بُرخزال کا تاریخی پس منظر پیش کیا۔

اخبار نے مزید لکھا 2000ء میں جماعت نے (بیت) بنانے کے لئے ایک مناسب پلاٹ ڈھونڈنا شروع کیا اور یہ طویل تلاش 2009ء میں کامیاب ہوئی۔ ابھی تک جماعت کی طرف سے شہر کی انتظامیہ کو (بیت) کی تعمیر کی باقاعدہ درخواست موصول نہیں ہوئی مگر یہ بات طے شدہ ہے کہ (بیت) منارہ کے بغیر تعمیر کی جائے گی۔

اخبار نے لکھا کہ (بیت) کا بنیادی پتھر رکھنے سے پہلے خلیفۃ المسیح نے اردو زبان میں خطاب فرمایا جس کا جرمن ترجمہ ساتھ ساتھ اسی وقت کیا گیا۔ خلیفۃ المسیح نے فرمایا:

(بیوت) کی تعمیر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض سے کی جاتی ہے۔ تمام انسانوں کے حقوق کی پاسداری کی جانی چاہئے اور ان کی عزت کا بھی ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے جس طرح Asparagus (اس علاقہ کی ایک خاص سبزی ہے) اس علاقہ میں رہنے والوں کو غذا بخشتی ہے تو اسی طرح یہ نئی (بیت) روحانی غذا کا ذریعہ ہوگی''۔

آخر پر میئر صاحبہ نے جماعت احمدیہ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ بھرپور طور پر بُرخزال کے لئے امن کا ذریعہ ہو۔

اخبار نے احمدیت کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے لکھا:

احمدیہ...... جماعت دنیا کے 195 سے زائد ممالک میں موجود ہے اور جرمنی میں 30 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ اس طرح یہ جماعت جرمنی میں...... کی بڑی جماعتوں میں شمار کی جاتی ہے۔

یہ جماعت اظہار خیال اور مذہبی آزادی کی حمایت کرتی ہے اور تبدیلی مذہب میں رکاوٹ نہیں پسند کرتی۔ اسی وجہ سے کئی ممالک میں اس جماعت کی مخالفت کی جاتی ہے اور اس کو غیر مسلم قرار دیا جاتا ہے۔ ان کا ماٹو یہ ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔

مکرمہ محمودہ بشریٰ صاحبہ

میرے والد مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب

ابو جان مکرم ومحترم میر عبدالرشید تبسم صاحب سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ 10/اکتوبر 1944ء کو پونچھ میں پیدا ہوئے آپ کے والد صاحب کا نام حکیم عبدالرحیم صاحب اور والدہ کا نام سعیدہ بیگم صاحبہ ہے۔ ابو جان کی پیدائش کے وقت دادا جان جو کہ اس وقت معلم تھے، دورے پر تھے کہ دیکھا کہ خوبصورت چاند نکلا ہے۔ پرائمری کی تعلیم کوٹلی میں ہی حاصل کی۔ آپ کو ڈاکٹر بننے کا شوق تھا۔ چھٹی جماعت میں تھے تو والدین نے تعلیم کی خاطر ربوہ بھجوایا جب آپ میٹرک میں تھے تو آپ نے ایک خواب دیکھا۔ اس رویا کے بعد ابو جان نے میڈیکل کی بجائے جامعہ احمدیہ جانے کا فیصلہ کرلیا۔ چنانچہ میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ کی عملی زندگی کے متعلق آپ نے خود اپنے ہاتھ سے مختصراً لکھا ہوا ہے جو قارئین کے سامنے پیش ہے۔ لکھتے ہیں:۔

''10/اکتوبر 1944ء کو ضلع پونچھ (مقبوضہ کشمیر) میں پیدا ہوا محترم والد صاحب اصلاح و ارشاد کے ماتحت خدمت سلسلہ پر مامور تھے اور تقسیم ملک کے بعد کوٹلی آزاد کشمیر میں تعینات تھے۔ لہٰذا خاکسار کی ابتدائی تعلیم چھٹی جماعت تک کوٹلی میں ہی ہوئی۔ اور 1957ء میں مرکز سلسلہ ربوہ میں ساتویں جماعت میں داخل ہوا۔ 1961ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے میٹرک پاس کرنے کے بعد زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ 1968ء میں شاہد کی ڈگری حاصل کر کے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوا۔ اسی دوران مولوی فاضل اور ایف۔اے کے امتحانات بھی پاس کر چکا تھا اور یکم مئی 1968ء سے خدا تعالیٰ کے فضل سے علمی میدان میں آ گیا۔ چھ ماہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے اور مختلف شعبہ جات کا عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملا۔ پھر ماہ رمضان میں درس قرآن کریم اور تراویح وغیرہ کیلئے بہاولنگر بھجوایا گیا۔ یکم جنوری 1969ء سے 30/اپریل 1969ء تک بہاولپور میں مکرم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب کے ساتھ کام کرنے کا ارشاد ہوا۔ یکم مئی 1969ء سے اکتوبر 1971ء تک مربی ضلع بہاولنگر کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ بعدازیں یکم نومبر 1971ء میں مربی ضلع لاہور کے طور پر تقرری ہوئی جہاں 30 مئی 1972ء تک ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق ملی۔ بعدازاں بیرون ملک مربی سلسلہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے کے لئے بھجوایا گیا۔ چنانچہ 4 جون 1972ء کو خدا کے فضل سے گھانا مغربی افریقہ پہنچا۔ جہاں پر مارچ 1980ء تک کام کرنے کا موقع ملا۔ اس دوران برونگ اہافو ریجن میں ٹیچی مان اشانٹی ریجن میں کماسی ناردرن ریجن میں ٹمالے گرپیٹرا کا ریجن میں پہلے اکرا پھر ٹیما کے مقامات پر بطور ریجنل مشنری کے کام کرنے کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں ایک نیا مشن وولٹا ریجن میں کھولنے کی سعادت ملی جس کا ہیڈ کوارٹر ووراوورا میں رکھا گیا۔

1980ء میں گھانا سے واپسی کے بعد اگست 1980ء تا جولائی 1982ء بطور مربی ضلع شیخوپورہ خدمات بجالانے کا موقع ملا۔ اسی دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خاکسار کی تقرری ہالینڈ کیلئے فرمائی۔ کاغذات تیاری کے مراحل میں تھے کہ حضور کا وصال ہو گیا اور خلافت رابعہ کے سنہری دور کا آغاز ہو گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تقرری کو قائم رکھتے ہوئے ہالینڈ کیلئے دعاؤں کیساتھ رخصت فرمایا۔

جنوری 1984ء میں ہالینڈ سے واپسی ہوئی اور 4 فروری 1984ء میں حیدرآباد سندھ میں بطور مربی ضلع تعینات کیا گیا۔ وہاں پر ساڑھے آٹھ سال سے زائد عرصہ گذارنے کے بعد میرا تبادلہ بہاولپور میں بطور مربی ضلع کیا گیا جہاں ستمبر 1992ء سے ذمہ داریاں سنبھالی گئیں اور جولائی 1994ء میں خاکسار کا تقرر گلشن اقبال کراچی میں کر دیا گیا۔ اسی اثناء میں دعوت الی اللہ کی مہم کو پاکستان میں دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا پنجاب، سرحد اور آزاد کشمیر کا کام نظارت دعوت الی اللہ کے سپرد کر دیا گیا جبکہ سندھ، کراچی اور بلوچستان کا کام وقف جدید کے حوالے کیا گیا اور حضور انور نے میری خدمات دفتر وقف جدید کے ماتحت کر دیں۔ چنانچہ اگست 1994ء سے مجھے کراچی اور سندھ کی دعوت الی اللہ کا نگران مقرر کر دیا گیا۔ اس ذمہ داری کے ساتھ ساتھ کراچی میں اپنے حلقہ کا مربی اور پھر چند ماہ کے لئے مربی ضلع کراچی کی ذمہ داریاں بھی ادا کرنے کا موقع ملا۔ 31/اکتوبر 1996ء کو راولپنڈی پہنچ کر حضور انور کی خصوصی سے یکم نومبر 1996ء کو مربی ضلع راولپنڈی کے طور پر کام شروع کیا۔ راولپنڈی میں خاکسار کا قیام 3 جون 2000ء تک رہا۔

نظام خلافت کے تحت جماعتی ترقی اور غلبہ حق کی آسمانی مہم مسلسل تیزی کے ساتھ کامیابی کی منازل طے کرتی چلی جاتی ہے۔ یہ خدائی تقدیر ہے۔ اس میں ہم عاجز بندوں کا کردار تو اس کے بہاؤ میں شامل ہونے کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن یہ بھی محض خدا کے فضل اور احسان کے ساتھ ہی ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہ بھی صرف اسی مہربان خدا کی عطا کردہ توفیق سے ہی ادا کی جاسکتی ہیں۔ راولپنڈی میں قیام کے دوران اس عاجز نے اللہ تعالیٰ کے پیار اور احسان اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کی قبولیت اور روحانی توجہ کی برکات کے عجیب نظارے دیکھے جو ایک الگ داستان ہے۔ تاہم ایوان توحید کی بنیاد سے لے کر اس عظیم الشان منصوبے کی تکمیل اسی دور میں ہوئی۔ اس نئے مرکز کی تدریجاً آبادی اور اس سے ملحقہ مشن ہاؤس میں رہائش کی ابتداء کی سعادت عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس عاجز کو نصیب ہوئی۔ راولپنڈی قیام کے دوران نظام سلسلہ کے دو امراء کے ساتھ خاکسار کو کام کرنے کا موقع ملا اور خدا کے فضل سے جماعتی مفادات اور نظام سلسلہ کی بالادستی کیلئے دونوں کے ساتھ نہایت اعلیٰ درجہ کا تعاون اور مفاہمت کا ماحول رہا۔ یہی وجہ ہے کہ تمام تر ذمہ داریوں کو عمدگی اور خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی کوشش کی جاتی رہی اور یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل واحسان ہے۔ شعبہ وقف نو کے تحت عربی کلاسز اور قرآن کریم صحیح تلفظ کے ساتھ واقفین نو بچوں کو سکھانے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اسی طرح احباب جماعت کے لئے صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کے لئے باقاعدہ کلاسز شروع کی گئیں۔ 4 جون 2000ء سے مربی ضلع اٹک کی ذمہ داریاں سنبھالی گئیں۔''

اس کے بعد اگست 2003ء میں خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں ابو جان کی تقرری ربوہ کر دی گئی جہاں بطور انچارج اصلاحی معاملات اور نائب ناظر اصلاح وارشاد کے تادم آخریں وقف کی روح کے ساتھ کام کرتے رہے۔ اگست 2005ء میں شدید بیمار ہو گئے اور 21 اور 22 اگست کی درمیانی شب بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

آپ انتہائی فرمانبردار بیٹے، انتہائی پیار و محبت اور احسان کا سلوک کرنے والے شوہر، انتہائی شفیق باپ اور نہایت مخلص و وفادار خادم دین تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ آمین

فٹ بال اور معیشت

فٹ بال کپ جیسے کھیلوں کے بڑے اور عالمی مقابلے معاشی سرگرمیاں تیز کرنے میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ وہ یوں کہ مقابلے جس ملک میں منعقد ہونے ہوں، وہ نئے میدانوں کی تعمیر اور اپنا انفراسٹرکچر بہتر بنانے میں اربوں روپے خرچ کرتا ہے۔ یوں نئی ملازمتیں جنم لیتی ہیں، صنعتیں ترقی کرتی ہیں اور کاروبار پھیلتے ہیں۔ دوسری طرف مقابلے دیکھنے آنے والے لاکھوں شائقین اپنے ساتھ کثیر زرمبادلہ لاتے ہیں۔ اسی لئے مختلف کھیلوں کے عالمی کپ اور اولمپکس منعقد کرانے والے ممالک خسارے میں نہیں رہتے۔ بلکہ یوں انہیں نہ صرف عالمی سطح پر نمایاں مقام ملتا ہے بلکہ وہ معاشی طور پر بھی پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جاتے ہیں۔

جنوبی افریقن حکومت نے نئے اسٹیڈیموں، سڑکوں، ہوائی اڈوں کی تعمیر اور انفراسٹرکچر بہتر بنانے پر تقریباً پانچ ارب ڈالر کا زرکثیر خرچ کیا۔ تعمیراتی صنعتی و کاروباری سرگرمیوں کے باعث ملک میں 36 لاکھ سے زائد نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ یوں کئی ہزار خاندانوں کو بڑھتی آمدن کے باعث معیاری زندگی بلند کرنے کا موقع ملا۔ اس واسطے جنوبی افریقن صدر، زوما کا یہ کہنا درست ہے کہ عالمی فٹ بال کپ جنوبی افریقہ کے معاشی منظرنامے میں بڑی تبدیلیاں لائے گا۔

جنوبی افریقہ کو سب سے زیادہ آمدن غیرملکیوں اور سیاحوں کی آمد سے ہوئی۔ خیال ہے کہ وہ جنوبی افریقہ میں کم از کم دو ہفتے قیام کے دوران تین ارب ڈالر خرچ کریں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی کپ کے دوران ڈھائی سے تین لاکھ غیرملکی جنوبی افریقہ آئیں گے۔

عالمی کپ کی بدولت جنوبی افریقہ کو ایک بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اس کا ٹرانسپورٹ نظام بہت بہتر ہو گیا۔ حکومت نے ان نو شہروں کے درمیان جدید شاہراہیں تعمیر کرائیں جہاں مقابلے ہوئے۔ پھر کئی شہروں میں بسوں کا نظام بھی متعارف کرایا گیا۔ صدر زوما کا کہنا ہے کہ 2020ء تک ملک میں پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام اتنا وسیع ہو جائے گا کہ ہر شہری کو ایک کلومیٹر کے اندر اندر بس دستیاب ہو گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی کپ کے بعد جنوبی افریقہ کو سیاست، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تعمیرات اور کئی دوسرے شعبوں کے ہنرمند کارکن مل جائیں گے۔ ان کی مدد سے پھر جنوبی افریقہ زیادہ بہتر طور پر ترقی وخوشحالی کی طرف گامزن ہو گا۔ پھر حکومت نے عالمی معیار کے نئے اسٹیڈیم بنائے ہیں۔ وہاں ہر قسم کے کھیل بہترین انداز میں منعقد ہو سکتے ہیں۔ یوں وہ پوری دنیا میں کھیلوں کے پسندیدہ مراکز بن جائیں گے۔

نشر و اشاعت (براڈ کاسٹنگ) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بھی جنوبی افریقیوں کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملے گا۔ غرض عالمی فٹ بال کپ نے ثابت کر دیا ہے، کہ وہ جس ملک میں منعقد ہو، اس کے لئے مسرت، شادمانی، ترقی اور معاشی خوشحالی کا سنہرا پیغام لاتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 6 جون 2010ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ (ایم ایس سی۔ ایم فل) ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن اہلیہ مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مسعود احمد طور صاحب و مکرمہ نجم السحر صاحبہ میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 ستمبر 2011ء کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت صوفیہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم رشید احمد صابر صاحب میری لینڈ امریکہ کی پوتی اور مکرم انیس احمد طاہر صاحب آف شیخوپورہ حال انگلستان کی نواسی ہے۔ اسی طرح والد کی طرف سے حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر رفیق حضرت مسیح موعود اور والدہ کی طرف سے حضرت حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب صدر دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری سلطان احمد اٹھوال صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 1 ہانس ضلع ملتان مورخہ 27 ستمبر 2011ء کو بعمر 71 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ 28 ستمبر کو چک ہذا میں مکرم داؤد احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم ناصر محمود صاحب مربی ضلع خانیوال نے دعا کروائی۔ مرحوم مخلص احمدی، مہمان نواز، ملنسار اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرکزی نمائندگان اور مربیان کرام کا بہت احترام کرتے۔ انہوں نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ سب بچے بچیاں خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحب اولاد اور اپنے گھروں میں شاد آباد ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سراج الحق قریشی صاحب نائب ناظر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم فتح محمد صاحب بھٹی کارکن سوئی گیس دفتر جلسہ سالانہ ربوہ مورخہ 27 ستمبر 2011ء کی شام 7 بجے ہارٹ اٹیک کے نتیجہ میں 61 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے مورخہ 28 ستمبر 2011ء کو صبح 10 بجے لان دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مکرم فتح محمد بھٹی صاحب ایک مخلص، ایماندار، محنتی اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے کارکن تھے۔ آپ اپنے ساتھی کارکنان میں ہردلعزیز، شریف النفس، ہمدرد اور مہمان نواز کے طور پر مشہور تھے۔ آپ کو دفتر جلسہ سالانہ ربوہ میں تقریباً 39 سال بطور مکینک خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے صوم وصلوٰۃ کے پابند اور جماعت کے کاموں میں پورے خلوص اور جذبہ سے حصہ لینے والے نیک فطرت انسان تھے۔ ہر سال باقاعدگی سے رمضان المبارک کے روزوں کے ساتھ شوال کے روزے بھی رکھا کرتے تھے۔ آپ کا تعلق وتہ خیل ضلع میانوالی سے تھا۔ گاؤں میں بعض نامساعد حالات کی بناء پر آپ اپنی والدہ اور چھوٹے بھائی مکرم گل خان صاحب کو لے کر وتہ خیل سے ربوہ منتقل ہو گئے اور ربوہ آکر جماعت کے حسن اخلاق اور اعلیٰ تعلیمات سے متاثر ہو کر احمدیت قبول کی اور ان کے ساتھ ان کی والدہ اور چھوٹے بھائی نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد ان کے خاندان اور علاقہ کے لوگوں نے ان کی شدید مخالفت شروع کر دی۔ ان پر مقدمات بھی قائم کئے گئے اور ان کو تشدد کا نشانہ بنانے کے علاوہ ان کی جان لینے کی بھی کوشش کی گئی۔ لیکن انہوں نے جوانمردی اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخر دم تک جماعت اور خلافت کا دامن تھامے رکھا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین چھوٹے بھتیجے اور ایک چھوٹی بھتیجی اور ایک بہن چھوڑی ہے جو کہ شادی شدہ ہے۔ آپ اپنے بھتیجوں اور بھتیجی کے کفیل بھی تھے اور ان سے بے حد پیار اور محبت کرتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک نذیر احمد صاحب ولد مکرم ملک کرم دین صاحب عرف مومن رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 21 جولائی 2011ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اسی دن چکوال میں ان کی نماز جنازہ مکرم مربی صاحب ضلع نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مکرم ملک نذیر احمد صاحب ایک لمبا عرصہ صدر جماعت چکوال رہے۔ مرحوم نیک، نمازوں کے پابند، خلافت سے حد درجہ وابستگی اور مرکزی نمائندگان خصوصاً مربیان کرام سے بہت محبت کا سلوک کرنے والے تھے۔ مکرم ملک کرم دین صاحب عرف مومن رفیق حضرت مسیح موعود اپنے اس بیٹے کو 1930ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور خاندان حضرت مسیح موعود کی خدمت کیلئے قادیان چھوڑ آئے اور 1947ء کو پاکستان بننے کی وجہ سے واپسی ہوئی۔ گویا تقریباً 17 سال تک آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور خاندان حضرت مسیح موعود کی خدمت کرتے رہے۔ آپ نے اپنی یادگار دو بیٹے مکرم ملک ظفر احمد صاحب سابق صدر چکوال، مکرم ملک عباس احمد صاحب سیکرٹری مال چکوال اور ایک بیٹی محترمہ امۃ الرشید صاحبہ زوجہ مکرم محمد اشرف صاحب آف لندن اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت حافظ محمد قاری صاحب جہلمی یکے از 313

حضرت حافظ محمد قاری صاحب ولد نور حسین صاحب راجپوت جہلم کے رہنے والے تھے اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کے شاگردوں میں سے تھے، گو کہ حضرت مولوی صاحب نے حضرت اقدس کی زیارت پہلے کی تھی لیکن پہلے بیعت کرنے کا شرف حضرت محمد قاری صاحب کو ہی تھا، حضرت میاں محمد یوسف خان صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے آغاز احمدیت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

حضرت قبلہ والد صاحب کا یہ معمول تھا کہ صبح کی نماز کے لیے بیت میں جو ہمارے گھر سے دور تھی سحری کے وقت ہی تشریف لے جاتے، تہجد گھر میں ہی اکثر ادا فرماتے اور بیت میں بھی، مجھے بھی اپنے ہمراہ لے جاتے۔ یہ بیت حضرت مولوی محمد قاری صاحب کی تھی اور بیت قصاباں (جہلم) کہلاتی تھی، جہلم میں سب سے پہلے حضرت قاری صاحب ہی نے احمدیت قبول کی اور اس وقت ان کی بڑی مخالفت ہوئی، حضرت قاری صاحب کی حیثیت ان دنوں میں صرف ایک امام کی تھی اور اسی پر اس کا گزارہ تھا، محلّہ کے لوگوں نے متولی سے شکایت کی کہ قاری کافر ہو گیا ہے اسے الگ کیا جائے اور اس کی جگہ اور امام مقرر کیا جائے ورنہ ہم لوگ نماز پڑھنے نہیں جائیں گے، متولی نے دریافت کیا قاری شہادت کیا دیتا ہے تو انھوں نے کہا شہادت تو یہی دیتا ہے کہ خدا ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں پھر پوچھا اذان کس طرح دیتا ہے اور نماز کس طرح پڑھتا ہے؟ تو جب اسے یہ جواب مل گئے یہ سب کچھ وہی ہے جو پہلے تھا تو اس نے لوگوں کو جواب دیا کہ ان حالات میں مَیں اسے الگ نہیں کر سکتا تمھاری مرضی ہے تو نماز پڑھو ورنہ نہ پڑھو۔ یہ پہلی نصرت تھی جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے اس مومن بندے کی فرمائی تا لوگوں کے لیے باعث عبرت ہو.... اس کے بعد حضرت قاری صاحب اکیلے ہی نداء دے کر نماز پڑھ لیتے لیکن جن دنوں میں مَیں نے انھیں دیکھا کہ ان کی (بیت) میں نمازیوں کو نماز پڑھنے کے لیے جگہ نہ ملتی تھی..... (عالمگیر برکات مامورِ زمانہ حصہ دوم صفحہ 39,40 از عبدالرحمٰن مبشر لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور)

حضرت مسیح موعود کی بعض کتب میں مختلف حوالوں سے آپ کا نام محفوظ ہے۔ کتاب آریہ دھرم، سراج منیر، تحفہ قیصریہ اور کتاب البریہ میں درج مختلف فہرستوں میں آپ کا نام درج ہے۔ پھر حضور نے اپنی کتاب انجام آتھم میں درج اپنے 313 کبار رفقاء میں آپ کا نام بھی 176 نمبر پر شامل فرمایا ہے۔

آپ نے 10 اکتوبر 1909ء کو جہلم میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے، آپ کا یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔ آپ کی ایک بیٹی جو حضرت حیدر شاہ سب پوسٹ ماسٹر جہلم ابن بابو نظام شاہ صاحب سٹیشن ماسٹر چکر کوٹ ضلع کوہاٹ کے ساتھ بیاہی ہوئی تھیں، نے 1904ء میں وفات پائی۔

(الحکم 10 جنوری 1904ء صفحہ 15 کالم 1)

خبریں

کورکمانڈرز کانفرنس آرمی چیف کی زیرصدارت

144ویں کور کمانڈرز کا نفرنس جی ایچ کیو میں ہوئی۔ جس میں ملکی سلامتی کی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف جنگ، افغانستان سے بڑھتی ہوئی دخل اندازی کو روکنے، امریکی الزامات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال، فوج کی آپریشنل تیاریوں سمیت دیگر تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ فوج ملکی سلامتی اور دفاع کو یقینی بنانے کیلئے کوئی بھی قربانی دینے سے گریز نہیں کرے گی جبکہ ملکی سلامتی کو ہرصورت یقینی بنایا جائے گا۔

بھارت نے اسرائیل سے 3 اواکس ارلی وارننگ سسٹم خرید لئے بھارت نے اپنے بڑھتے ہوئے جنگی جنون کے باعث اپنے زمینی اورفضائی نگرانی کے نیٹ ورک کومنسلک کر کے اپنی زمین وفضا کی حدود کی ریل ٹائم جاسوسی اورنگرانی کا منصوبہ بنالیا۔ اس غرض کیلئے بھارت نے اسرائیل سے 3 اواکس ارلی سسٹم خرید کر فضائیہ میں شامل کردیئے۔ جن سے زمین سے لائیوتصویر آوازاورنقل وحمل کوکسی ایک جگہ پر دیکھا جاسکے گا۔

ڈینگی کے جان لیوا حملے جاری لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں ڈینگی وائرس بڑھتا جا رہا ہے۔ روز بروز ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈینگی نے مزید 13 لوگوں کی جان لے لی۔ جس کے بعد جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 191 تک پہنچ گئی ہے جبکہ لاہور میں ہلاکتوں کی تعداد 172 ہوگئی ہے۔ اس وقت پنجاب میں مجموعی طور پر ڈینگی سے متاثرہ افراد کی تعداد 24 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔

دیامر بھاشاڈیم کا سنگ بنیاد وزیراعظم نے کہا ہے کہ دیامر بھاشا ڈیم کو متنازعہ نہیں ہونے دیں گے اس کا سنگ بنیاد 18 اکتوبر کو رکھا جائے گا۔ جبکہ تھرکول اور نیلم جہلم سمیت توانائی کے تمام منصوبے بروقت مکمل کئے جائیں گے۔

☆......☆......☆

سنہری موقع
چیمہ مارکیٹ میں ربوہ کا مشہور چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
السید سنٹر
چیمہ مارکیٹ ربوہ
0321-7706973
047-6215516

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔اکتوبر

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:45

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اگر آپ بلڈ شوگر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائزر
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

FR-10